صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 18 مارچ 2016ء

روزنامہ (1913ء سے جاری شدہ) FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 18 مارچ 2016ء 8 جمادی الثانی 1437 ہجری 18 امان 1395 ہش جلد 101-66 نمبر 65

ہر نیکی میں سب سے آگے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ سخی اور سب سے بڑھ کر شجاع تھے۔ ایک رات اہل مدینہ ایک آواز سے گھبرا کر بیدار ہو گئے۔ صحابہؓ ابھی گھوڑوں پر سوار ہونے کے لئے تیار ہو رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر واپس تشریف لائے اور فرمایا کوئی فکر کی بات نہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجھاد باب اذا فزعوا حدیث نمبر 2813)

ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے۔ جنت کے قریب ہوتا ہے۔ لوگوں کے قریب ہوتا ہے اور دوزخ سے دور ہوتا ہے۔ اس کے برعکس بخیل اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا ہے۔ جنت سے دور ہوتا ہے لوگوں سے دور ہوتا ہے مگر دوزخ کے قریب ہوتا ہے اور ان پڑھ سخی بخیل عابد سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔ (جامع ترمذی کتاب البر والصله باب السخاء حدیث نمبر 1884)

رضائے الٰہی:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے بنی اسرائیل کے تین آدمیوں کا واقعہ سنایا۔ ایک کوڑھی دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا تھا۔ آزمائش کے طور پر ان کی بیماریاں دور کردی گئیں اور منہ مانگے اموال دے دیئے گئے۔ پھر ایک فرشتہ انسانی شکل میں باری باری سب کے پاس گیا اور اللہ کے نام پر مانگا۔ تو سابقہ کوڑھی اور سابقہ گنجے نے اس غریب کو دھتکار دیا۔ جس کے نتیجے میں وہ پرانی حالت پر واپس چلے گئے مگر سابقہ اندھے نے دل کھول کر دیا۔ اس پر فرشتے نے اسے کہا اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہے اور تیرے ساتھیوں پر ناراض ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الانبیاء باب حدیث ابرص حدیث نمبر 3205)

حقوق العباد کی ادائیگی:

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے جسم کے ہر عضو پر صبح صدقہ واجب ہوتا ہے۔ ہر تسبیح صدقہ ہے۔ الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ تکبیر کہنا صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحیٰ حدیث نمبر 1181)

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم آنحضرت ﷺ کے ہم سفر تھے۔ ایک شخص سواری پر آیا اور دائیں بائیں دیکھنے لگا یعنی بڑا ضرورت مند نظر آتا تھا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس کے پاس زائد سواری ہو اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں۔ جس شخص کے پاس زائد خوراک ہے وہ اسے دے دے جس کے پاس کوئی زادِ راہ نہیں۔ آپؐ نے اسی طرح مال کی مختلف اقسام کا ذکر فرمایا۔ یہاں تک کہ ہم سمجھنے لگے کہ شاید ضرورت سے زیادہ اموال میں کسی کا کوئی ذاتی حق ہی نہیں اور اسے چاہئے کہ وہ اس زائد مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے پر ہمیشہ تیار رہے۔

(مسلم کتاب اللقطه باب استحباب المؤاساة بفضول المال حدیث نمبر 3258)

مال میں اضافہ:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص کھجور کے برابر صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اسے صدقہ کرنے والے کے لئے بڑھاتا اور ترقی دیتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔ جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کی پرورش کرتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقة من کسب طیب حدیث نمبر 1321)

حضرت ابومسعودؓ انصاری بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ ہمیں صدقہ دینے کی تلقین فرماتے تو ہم لوگ بازاروں میں چلے جاتے اور مزدوری کرتے اور جو تھوڑی بہت رقم ملتی اسے پیش کر دیتے۔ ابومسعودؓ کہتے ہیں آج ان میں سے کئی صحابہؓ لاکھوں کے مالک ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار حدیث نمبر 1327)

وقف عارضی کی تلقین کریں

مربیان اور عہدیداران کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

''مربیان کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو''۔

(الفضل 27 راگست 1969ء)

''میں احباب جماعت عہدیداران جماعت اور خصوصاً امراء اضلاع کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں...... اُمراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے ......۔ جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد کے پیش نظر اور خدمت (دین) کیلئے اپنے وقت کا تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں''

(الفضل 13 راپریل 1966ء)

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیات امانت نمبر 455003 بمد امداد مستحقین گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

ہماری جماعت کو چاہئے کہ نفس پر موت وارد کرنے اور حصول تقویٰ کے لئے وہ اوّل مشق کریں۔ جب خدا تعالیٰ ان کی محنت دیکھے گا تو خود اُن پر رحم کرے گا۔

حقیقی مومن اور حقیقی تقویٰ پر چلنے والے وہی ہوں گے جو اس زمانہ کے امام کے ساتھ جڑنے والے ہوں گے۔

ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آکر نیک باتوں اور تقویٰ کو قائم کرنا ہے اور دوسری طرف یہ کہ ہمیں فیس بُک (Facebook) سے کیوں روکا جاتا ہے، ہمیں ہماری آزادی سے کیوں محروم کیا جاتا ہے۔ یہ دو باتیں ساتھ ساتھ نہیں چل سکتیں۔

قرآن کریم کو حقیقت میں ماننے کے بعد اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ وہ قرآنی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود کو مانیں اور آپ کے بعد آپ کے جاری نظام خلافت کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔ جب یہ صورت ہوگی تو تبھی ایک رسّی کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم پورا ہوگا۔

”یادرکھو تألیف ایک اعجاز ہے۔ یادرکھو جب تک تم میں سے ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔“

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب فرمودہ 26/جون 2011ء بمقام کالسروئے (Karlsruhe) (جرمنی)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیات 104,103 تلاوت کیں اور فرمایا:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اس کے تقویٰ کا حق ہے اور ہرگز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم پورے فرمانبردار ہو اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچالیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ شاید تم ہدایت پاجاؤ۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”تقویٰ حقیقت میں اپنے کامل درجہ پر ایک موت ہے کیونکہ جب نفس کی سارے پہلوؤں سے مخالفت کرے گا تو نفس مرجاوے گا“۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 20 فروری 1904ء)

پھر فرمایا: ”ہماری جماعت کو چاہئے کہ نفس پر موت وارد کرنے اور حصولِ تقویٰ کے لئے وہ اوّل مشق کریں جیسے بچے خوش خطی سیکھتے ہیں تو اوّل اوّل ٹیڑھے حرف لکھتے ہیں لیکن آخر کار مشق کرتے کرتے خود ہی صاف اور سیدھے حروف پڑنے لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح ان کو بھی مشق کرنی چاہئے۔ جب خدا تعالیٰ ان کی محنت کو دیکھے گا تو خود اُن پر رحم کرے گا۔“

(ڈائری حضرت مسیح موعود 20 فروری 1904ء)

پس یہ طریق ہے اُس تقویٰ کے حصول کا جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (-) کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ اُس تقویٰ کا حق ہے۔ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے کہ نفس کی سارے پہلوؤں سے مخالفت کی جائے۔ انسان کے سامنے ہر ہر قدم پر تقویٰ سے توجہ ہٹانے کے سامان پڑے ہیں اور یہ سامان بھی اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی پیدا ہوئے ہیں کہ شیطان کو کھلی چھٹی دے دی کہ یہ سامان پیدا کرو۔ جب اُس نے کہا کہ مَیں کروں گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ٹھیک ہے۔ اور پھر ایک مومن کو، حقیقی مومن کو فرمایا کہ اب تمہارا کام یہ ہے کہ یہ جو شیطانی کام ہیں ان سے بچو۔ اگر بچتے رہے تو ایمان کی حالت میں ترقی کرتے رہو گے اور حقیقی تقویٰ کو پالو گے اور فرمایا کہ ان چیزوں سے بچنے کے لئے مسلسل کوشش کرو جو تقویٰ سے ہٹانے والی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب بچہ لکھنا سیکھتا ہے تو ٹیڑھے میڑھے حرف لکھتا ہے اور پھر بھی وہ کوشش کرتا چلا جاتا ہے، تھکتا نہیں ہے۔ ایک پڑھنے والے بچے کو، سیکھنے والے بچے کو سیکھنے کا شوق ہوتا ہے۔ اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ خوبصورت الفاظ لکھنے لگ جاتا ہے۔ فرمایا کہ اگر مومن اس طرح تسلسل سے کوشش کرتا رہے تو تقویٰ کے اُس معیار پر پہنچ جائے گا جس پر خدا تعالیٰ ہمیں دیکھنا چاہتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کھلی چھٹی بھی دے دی ہے اور یہ چھٹی دے کر ہمیں اُس کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ دیا کہ اب خود ہی لڑو اور کوشش کرو، اگر بچ گئے تو میرے ورنہ شیطان کی گود میں چلے جاؤ۔ بلکہ طریقے بھی سکھائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا میں ہماری مدد کے لئے اپنے فرستادے بھی وقتاً فوقتاً بھیجتا رہتا ہے جو دنیا کو شیطان کے حملوں سے بچانے اور خدا تعالیٰ کے قریب کرنے آتے ہیں۔ انسان کی تقویٰ میں ترقی کے لئے آتے ہیں۔ اور اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرما کر ہمیں تقویٰ کی حقیقت بتائی ہے۔ اور آپ نے بڑے مختصر اور جامع الفاظ میں ہمیں بتایا کہ تقویٰ کا حق ادا کرنے کے لئے اپنے نفس کی تمام خواہشات پر موت وارد کرنی ہوگی کہ مرضات اللہ کی تلاش کرو۔ تمہارا ہر فعل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ اور جب ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو تو پھر نفس پر موت وارد ہوتی ہے۔ لیکن یہ کوئی ایک دن کا کام نہیں ہے، ایک مرتبہ کی کوشش نہیں ہے بلکہ ایک مسلسل کوشش ہے۔ ثباتِ قدم دکھانے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ:

”تقویٰ کا مرحلہ بڑا مشکل ہے۔ اُسے وہی طے کر سکتا ہے جو بالکل خدا تعالیٰ کی مرضی پر چلے۔ جو وہ چاہے وہ کرے۔ اپنی مرضی نہ کرے۔ بناوٹ سے کوئی حاصل کرنا چاہے تو ہرگز نہ ہوگا۔ اس لئے خدا کے فضل کی ضرورت ہے اور وہ اسی طرح سے ہوسکتا ہے کہ ایک طرف تو دعا کرے اور ایک طرف کوشش کرتا رہے۔ خدا تعالیٰ نے دعا اور کوشش دونوں کی تاکید فرمائی ہے کہ (-) (المومن: 61) (کہ جب مجھ سے دعا کرو تو مَیں قبول کروں گا۔ فرمایا کہ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ) میں تو دعا کی تاکید فرمائی ہے اور (-) (العنکبوت: 70) میں کوشش کی۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو لوگ ہماری راہ میں جہاد کرتے ہیں، کوشش کرتے ہیں اُن کو ہم اپنے راستوں کی طرف ہدایت دیتے ہیں۔ فرمایا کہ ”جب تک تقویٰ نہ ہوگا اولیاء الرحمٰن میں ہرگز داخل نہ ہوگا“۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 25 دسمبر 1903ء)

جب تک تقویٰ نہیں ہوگا بندہ اولیاء الرحمٰن میں داخل نہیں ہوسکتا۔

پس اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں سے حقیقی تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے مختلف راستے اُس نے بتائے ہیں اور پھر ہم پر یہ احسان کیا کہ ہمیں اُس زمانے میں پیدا کیا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق اور آخری زمانے کے امام کو بھیجا جنہوں نے پھر خدا تعالیٰ کے پیغام کو ہم تک کھول کر پہنچایا۔ پس ہمارا فرض ہے کہ اس امام کے کامل فرمانبردار بنتے ہوئے اُس کی پوری اطاعت کریں۔ کامل فرمانبرداری کی کوشش کریں کیونکہ اس کی فرمانبرداری میں ہی اللہ کے رسول اور اللہ کی فرمانبرداری ہے۔ وہ عمل ہمارے سے ہوں جو ہمارا امام ہم سے چاہتا ہے۔ گزشتہ مذاہب میں برائیاں اس لئے جڑ پکڑ گئی تھیں کہ اُن میں تقویٰ کی کمی ہوگئی تھی اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مورد بنتے چلے گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے......کو بھی یہ تنبیہ کی ہے، یہ وارننگ (warning) دی ہے کہ بگڑے ہوئے زمانہ میں جب تقویٰ کی کمی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مسیح موعود کو بھیجے گا جو امام الزمان ہوگا، اُسے مان لینا تا کہ تقویٰ کی راہوں پر چلتے رہو، ورنہ جیسا پہلی قوموں کا حال ہوا ہے تمہارا بھی ہوسکتا ہے اور ہو جائے گا۔ بیشک (دین) نے اب تا قیامت قائم رہنا ہے لیکن حقیقی (مومن) اور تقویٰ پر چلنے والے وہی ہوں گے جو اس زمانے کے امام کے ساتھ جڑنے والے ہوں گے۔

پس یہاں اللہ تعالیٰ نے جہاں یہ تنبیہ فرمائی کہ اگر تم نے احتیاط نہ کی، تقویٰ کا حق ادا نہ کیا، اللہ تعالیٰ کی رضا کو تلاش نہ کیا تو خدا تعالیٰ کی سزا کے مورد بن سکتے ہو۔ وہاں ایک تسلی بھی دلائی کہ اگر تقویٰ کا حق ادا کرتے رہو گے یا ادا کرنے کی کوشش کرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بھی بنو گے۔

(-) (آل عمران:103) اور ہرگز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم فرمانبردار ہو۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر تقویٰ کی تلاش میں لگے رہے، اپنی طبیعتوں پر جبر کر کے اپنی اصلاح کی کوشش کرتے رہے تو ایسی حالت کی موت بھی اللہ کا قرب دلانے والی ہوگی اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے، یہ کامل فرمانبرداری کی تلاش اور جستجو اور کوشش اگر حقیقت میں ہوگی تو خدا تعالیٰ جو دلوں کا حال جانتا ہے وہ اپنے بندوں پر رحم اور فضل کرتے ہوئے اُنہیں نیک بندوں میں شمار کر لیتا ہے جو تقویٰ پر چلنے والے ہوتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے رحم سے یہ بھی بعید نہیں کہ ایک (-) جو مسلسل کوشش کرتا ہے اس کی موت ہی اللہ تعالیٰ اس وقت لائے جب تقویٰ کے اعلیٰ مدارج پر پہنچ چکا ہو یا اس کے قریب ہو۔ غرض کہ اصل چیز نیت ہے۔ ایک کوشش ہے اور دعا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر کوشش اور عمل ہو رہا ہے تو اللہ تعالیٰ موت کے وقت ایسے مومن کے لئے ایسے حالات پیدا فرما دیتا ہے جو اسے اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بنانے والے ہوتے ہیں۔ پس اس کے حصول کے لئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے دعا اور کوشش ایک مومن کی پہچان ہے۔

پس میں بار بار جب اس طرف توجہ دلاتا ہوں تو اسی لئے کہ یہ بہت اہم چیز ہے۔ ہمیں اس کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہم جو اس امام کے ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر زمانے کے امام کو مان لیا ہے، اس کی بیعت میں شامل ہو گئے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے باقی تمام وہ باتیں بھی اپنی زندگی کا حصہ بنانی ہوں گی جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی ہوں اور جن کو ہم پر واضح کرنے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور آپ نے جماعت کا قیام فرمایا ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

''اس سلسلہ سے خدا تعالیٰ نے یہی چاہا ہے اور اس نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ تقویٰ کم ہو گیا ہے۔ بعض تو کھلے طور پر بے حیائیوں میں گرفتار ہیں اور فسق و فجور کی زندگی بسر کرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو ایک قسم کی ناپاکی کی ملونی اپنے اعمال کے ساتھ رکھتے ہیں، مگر انہیں نہیں معلوم کہ اگر اچھے کھانے میں تھوڑا سا زہر پڑ جاوے تو وہ سارا زہریلا ہو جاتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو چھوٹے چھوٹے (گناہ) ریاکاری وغیرہ جن کی شاخیں باریک ہوتی ہیں ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ دنیا کو تقویٰ اور طہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے۔ اسی غرض کے لئے اُس نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے۔ وہ تطہیر چاہتا ہے اور ایک پاک جماعت بنانا اُس کا منشاء ہے۔''

(ڈائری حضرت مسیح موعود 14 فروری 1903ء)

پس یہ ہے وہ عظیم مقصد جس کے لئے حضرت مسیح موعود نے جماعت کا قیام فرمایا یا جس کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا۔ پس آج جس فسق و فجور میں دنیا مبتلا ہے وہ ظاہر و باہر ہے۔ ہر ایک دیکھ سکتا ہے کہ ہر طرف بے حیائی کا دور دورہ ہے۔ میڈیا نے بالکل بے حیائی پیدا کر دی ہوئی ہے اور اس فسق و فجور کو ابھارنے کے لئے نئے نئے ذرائع دنیا نے اختیار کر لئے ہیں۔ الیکٹرانک طریق ہیں، اخبارات ہیں وغیرہ وغیرہ۔ پس اگر آج ایک احمدی نے اور احمدی کہلانے والے مرد، عورت، نوجوان اور بچے نے اس بات کو نہ سمجھا کہ حضرت مسیح موعود ایک جماعت بنانے کے لئے آئے تھے جو دنیا کو فسق و فجور سے نکالے اور خود بھی اگر یہ لوگ اس کی بجائے، الیکٹرانک ذرائع اور دوسری لغویات میں پڑ کر تقویٰ سے دور ہٹ گئے تو پھر حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمولیت کے مقصد کو بھولنے والے ہوں گے۔

فسق و فجور کیا چیز ہے؟ فسق کہتے ہیں، سچائی، صحیح راستے، قانونی حدود اور فرمانبرداری سے باہر نکلنا۔ اخلاق سے گری ہوئی اور گناہوں میں ڈوبی ہوئی حرکات کرنا۔ اسی طرح فجور کا مطلب ہے، سچائی سے دور ہٹنا، جھوٹ بولنا، غلط حرکات کرنا، جھوٹی قسمیں کھانا، اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نظر انداز کرنا۔ اب آج کل کے جو مختلف ذرائع دنیا کی تفریح کے لئے بنائے گئے ہیں، اگر غور کریں تو وہ سب نیکیوں سے دور کرنے والے ہیں، جھوٹ کی ترغیب دلانے والے ہیں، بے حیائیوں کی طرف لے جانے والے ہیں، اللہ تعالیٰ کے احکامات نظر انداز کرنے اور فرمانبرداری سے باہر نکلنے کی ترغیب دلانے والے ہیں۔ بے حیائی کی ترغیب کی ایک مثال دیتا ہوں۔

آج انٹرنیٹ یا کمپیوٹر پر آپس کے تعارف کا ایک نیا ذریعہ نکلا ہے جسے Facebook کہتے ہیں۔ گو اتنا نیا بھی نہیں لیکن بہر حال یہ بعد کی چند سالوں کی پیداوار ہے۔ اس طریقے سے میں نے ایک دفعہ منع بھی کیا، خطبے میں بھی کہا کہ یہ بے حیائیوں کی ترغیب دیتا ہے۔ آپس کے جو حجاب ہیں، ایک دوسرے کا حجاب ہے، اپنے راز ہیں بندے کے وہ اُن حجابوں کو توڑتا ہے، اُن رازوں کو فاش کرتا ہے اور بے حیائیوں کی دعوت دیتا ہے۔ اس سائٹ کو جو بنانے والا ہے اُس نے خود یہ کہا ہے کہ مَیں نے اسے اس لئے بنایا ہے کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ انسان جو کچھ ہے وہ ظاہر و باہر ہو کر دوسرے کے سامنے آ جائے اور اُس کے نزدیک ظاہر و باہر ہو جانا یہ ہے کہ اگر کوئی اپنی ننگی تصویر بھی ڈالتا ہے تو بیشک ڈال دے اور پھر اس پر دوسروں کو تبصرہ کرنے کی دعوت دیتا ہے تو یہ جائز ہے۔ اِنَّا لِلّٰہ۔ اسی طرح دوسرے بھی جو کچھ کسی کے بارے میں دیکھیں اُس میں ڈال دیں۔ یہ اخلاقی پستی اور گراوٹ کی انتہا نہیں تو اور کیا ہے؟ اور اس اخلاقی پستی اور گراوٹ کی حالت میں ایک احمدی ہی ہے جس نے دنیا کو اخلاق اور نیکیوں کے اعلیٰ معیار بتانے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف لے کر آنا ہے اُس سے تعلق پیدا کروانا ہے، اُن کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا ہے کہ تمہاری زندگی کا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت اور کامل فرمانبرداری ہے، اس کے لئے کوشش کرو ورنہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سہیڑنے والے بن جاؤ گے۔

اب ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آ کر ان نیک باتوں اور تقویٰ کو قائم کرنا ہے اور دوسری طرف یہ کہ ہمیں فیس بک (Facebook) سے کیوں روکا جاتا ہے؟ ہمیں ہماری آزادی سے کیوں محروم کیا جاتا ہے؟ یہ دو باتیں ساتھ ساتھ نہیں چل سکتیں۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ ہم نے ان میں سے کس کو اختیار کرنا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کو، تقویٰ کو یا اِن فسق و فجور پھیلانے والی باتوں کو؟

آج ایک احمدی ہی وہ خوش قسمت ہے جو دنیا کی صحیح رہنمائی کر سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس کو دینی علم سے، خزانوں سے اس طرح مالا مال کر دیا ہے کہ کسی دوسرے کے پاس وہ خزانے ہیں ہی نہیں۔ قرآن کریم کی روشن تعلیم کی جو تفسیریں حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہیں وہ کسی اور کے پاس مل ہی نہیں سکتیں۔ پس احمدی ہی ہے جو دوسروں کی رہنمائی کر سکتا ہے، نیکیوں اور بدیوں کی تمیز کر سکتا ہے اور کروا سکتا ہے۔ پس اس بات کو ہر احمدی کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ میں جس کام پر مامور کیا گیا ہوں، جو کام میرے سپرد کیا گیا ہے اُس کی ادائیگی کی کوشش کروں۔ بے حیائیوں اور لغویات میں نہ پڑوں۔ بیعت تو ہم نے اس لئے کی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے انصار بن کر فسق و فجور میں پڑی ہوئی دنیا کو فسق و فجور سے باہر نکالا جائے۔ لیکن اگر ہم خود ان برائیوں میں پڑ جائیں تو پھر اس دنیا کا کیا حال ہوگا۔ پس جو اس بات کو نہیں سمجھے گا وہ آپ سے کاٹا جائے گا۔ کیونکہ آپ کا مقصد تقویٰ کا قیام ہے۔ جو اس مقصد کے حصول کے لئے مددگار نہیں بن سکتا وہ ظاہر میں بیشک جماعت کا ممبر کہلاتا ہو لیکن خدا تعالیٰ کی نظر میں وہ حضرت مسیح موعود سے منسلک نہیں ہے اور اس کی بڑے واضح طور پر حضرت مسیح موعود نے کشتی نوح میں وضاحت فرما دی ہے۔ پس ہمیں اپنے عمدہ کھانے میں سے دنیا کی ملونی کے زہر کو نکالنا ہوگا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کی تکمیل کے لئے دوسروں کے کھانے بھی صاف کرنے ہوں گے، اُن کو بھی زہر کھانے سے بچانا ہوگا تبھی ہم فرمانبرداروں میں شمار ہوں گے۔ تبھی ہم حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمار ہوں گے۔ آپ نے یہ جو فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تقویٰ وطہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے، خدا نے جو یہ نمونہ دکھانے کا طریق رکھا ہوا ہے یہ سب سے بڑھ کر تو انبیاء کا ہوتا ہے اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے یہ نمونہ دکھایا۔ پھر اپنے صحابہ میں اسے قائم فرمایا انہوں نے بھی عمدہ نمونہ دکھایا اور پھر یہ جماعتِ مومنین جو تا قیامت رہنے والی جماعت ہے اس کے ممبران نے وہ نمونہ دکھانا ہے۔ اس لئے اب یہ ہماری بھی ذمہ داری ہے۔

پس یہ بڑے غور اور فکر کی بات ہے کہ ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اس مقصد کے حصول کے لئے جس کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے آپ کے معاون و مددگار بنیں۔ دنیا کی طرف زیادہ دیکھنے کی بجائے اپنے تقویٰ کے معیار کی طرف نظر رکھنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر شکر گزار ہوں کہ اُس نے ہمیں ایک جماعت میں شامل کر دیا ہے، ایک لڑی میں پرو دیا ہے جس کے ساتھ جڑے رہنے اور جس میں پروئے رہنے سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہم پر برس رہی ہے اور برستی چلی جائے گی۔ (-)

ہمیں اللہ تعالیٰ نے دنیا کے گند سے نکال کر اس جماعت سے وابستہ کر کے جو ہم پر احسان کیا ہے، اُس پر شکر گزاری کا تقاضا ہے کہ ہم تقویٰ کے معیار کو بڑھائیں۔ اُس رسّی کو مضبوطی سے پکڑیں جو خدا تعالیٰ نے ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے ہمیں پکڑائی ہے۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (آل عمران:104) اور اللہ کی رسّی کو سب مضبوطی سے پکڑ لو۔ پہلی قومیں بگڑیں وہ اس لئے کہ اپنی تعلیم سے دور ہو گئیں۔ ہر ایک تقویٰ سے دور ہو کر اپنے اپنے راستے اختیار کرنے لگا۔ تو اس میں یہ ایک پیشگوئی بھی ہے کہ (-) اپنی اس ذمہ داری کو نہیں سمجھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں ایک رسّی پکڑائی ہے اور ہم نے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے، اس تعلیم کی حقیقت کو تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے سمجھنے کی کوشش کرنی ہے جو قرآن کریم کی صورت میں اُتری ہے، تو پھر اس بات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے (-) بھی یہودیوں کی طرح فرقوں میں بٹ جائیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی ہے اور پھر دنیا نے دیکھا کہ یہ فرقوں میں بٹ بھی گئے۔

ایک حدیث میں آپؐ فرماتے ہیں کہ خدا کی کتاب قرآن کریم اللہ کی رسّی ہے جو آسمان سے زمین تک پھیلائی گئی ہے یا اتاری گئی ہے۔

(سنن الترمذی کتاب المناقب باب مناقب اھل بیت النبی ﷺ حدیث نمبر 3788 دار المعرفۃ بیروت لبنان 2002ء)

پس قرآن کریم کے احکامات ہیں جو تقویٰ پر چلاتے ہیں لیکن قرآن کریم کی آیات کو سمجھنے کے لئے، اُس کے اسرار و رموز کو سمجھنے کے لئے، بعض باتوں کو سمجھنے کے لئے، اُس کی صحیح تفسیر سمجھنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کے فرستادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُن نیک لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے جو اُس کو سمجھ سکیں اور جن کے آنے کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے ہمیں قرآنِ کریم میں بتایا بھی ہوا ہے اور اِس زمانے میں جس کے آنے کی قرآنِ کریم میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے (-) (الجمعۃ:4) فرما کر خبر بھی دی ہے جو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع

میں قرآنِ کریم کا تعلق آسمان سے زمین پر جوڑے گا یا پھر اس رسّی کے ذریعے آسمان تک پہنچنے کے صحیح طریق سکھائے گا۔

پس اللہ تعالیٰ نے اس رسّی کو پکڑنے کی ہدایت فرمائی ہے کہ قرآنِ کریم کو پکڑو کیونکہ ایک زمانہ آئے گا جس میں قرآنِ کریم کا پڑھنا صرف رسم کے طور پر ہوگا اور صرف ظاہری عزت قرآنِ کریم کی ہوگی، اُس کی تعلیم پر عمل نہیں ہوگا بلکہ مخفی شرک بھی (-) کر رہے ہوں گے۔......

پس اس زمانے میں حضرت مسیح موعود ہیں جو قرآنِ کریم کی تعلیم کو اس دنیا میں جاری کرنے کے لئے آئے اور وہی ہیں جو (دین) پر اعتراضات کو دور کرنے والے ہیں۔ کوئی آپ کے علم کلام سے باہر نکل کر (دین) پر اعتراض کرنے والے کا منہ بند نہیں کر سکتا اور آپ بھی ایک حبل اللہ ہیں۔ اس کو مضبوطی سے پکڑنے کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے۔ فرمایا کہ برف کی سِلوں پر گھٹنوں کے بل گھسٹ کر بھی جانا پڑے تو جانا اور اس مسیح ومہدی کو میرا اسلام پہنچانا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المہدی حدیث 4084 مکتبۃ المعارف ریاض ایڈیشن اول)

(مسند احمد بن حنبل جلد دوم صفحہ 182 مسند ابو ہریرہ حدیث 7957 عالم الکتب بیروت 1998ء)

پھر اس قدرت کے بعد جو حضرت مسیح موعود کی صورت میں آئی یہ بھی اللہ تعالیٰ کی رسّی ہے، ایک اور قدرت کے ظہور کا بھی اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے جیسا کہ فرمایا (-) (النور:56) کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے۔ کیا وعدہ کیا ہے؟ وہ وعدہ یہ ہے (-) (النور:56) کہ انہیں ضرور خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا۔ اور (-) اور انہیں تمکنت عطا کرے گا۔ یعنی دین کی مضبوطی کے لئے، جماعت کی ترقی کے لئے سامان پیدا فرمائے گا۔ پھر دوسری قدرت جو خلافت کی صورت میں ہے، حبل اللہ بن جائے گی اور جس جماعت میں یہ خلافت ہوگی وہ وحدت پر قائم ہو کر خدائے واحد و یگانہ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے والی جماعت بن جائے گی۔

پس قرآن کریم کو حقیقت میں ماننے والوں کے لئے اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ وہ قرآنی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود کو مانیں اور آپ کے بعد آپ کے جاری نظامِ خلافت کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔ جب یہ صورت ہوگی تو تبھی ایک رسّی کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم پورا ہوگا۔......

پس جہاں یہ پیغام اُن لوگوں کے لئے ہے جو جماعت احمدیہ میں ابھی شامل نہیں ہوئے تو جو احمدی ہیں، جو جماعت میں شامل ہوئے ہیں اُن کو بھی یہ یاد کروایا کہ جہالت سے حکمت کی طرف اور اندھیروں سے روشنی کی طرف کا جو سفر تم نے شروع کیا ہے تو اب اس کا حق بھی ادا کرنا ہے۔ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُجڈ اور جاہل لوگوں کو انسان اور تعلیم یافتہ انسان اور باخدا انسان بنایا تھا، تم بھی باخدا انسان بننے کی کوشش کرو۔ اپنی نیکیوں اور تقویٰ کو بڑھانے کی کوشش کرو۔ پس اللہ تعالیٰ کے اس احسان کے بعد اگر ہمارے اندر رنجشوں اور بدظنیوں نے جگہ پائی تو ہم حبل اللہ کی صحیح قدر کرنے والے نہیں ہوں گے۔ پس ایک احمدی کو فکر ہونی چاہئے کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات بھی جس سے آپس کی رنجشیں پیدا ہوتی ہیں، اُن کو دور کرے۔ اُس میں یہ فکر ہونی چاہئے کہ اُس نے اللہ تعالیٰ کی خشیت اور تقویٰ دل میں پیدا کرنا ہے۔ اُس نے خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرنی ہے اور خدا تعالیٰ کی رسّی کو جو قرآن، نبوت اور خلافت کی صورت میں اتاری گئی ہے اس کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کرنا ہے، اُسے پکڑنا ہے اور مضبوطی سے تھام لینا ہے۔

یاد رکھیں کہ نبوت کی طرف سے کہی گئی تمام باتوں پر ایمان اور یقین نبوت سے تعلق میں بڑھاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آنے والا حکم اور عدل ہوگا اور ایمان کو ثریا سے زمین پر لائے گا تو اب ہر احمدی کے دل میں یہ یقین ہونا چاہئے کہ جو کچھ بھی حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے وہی صحیح ہے اور دین کی جو تشریح آپ نے کی ہے وہی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔ جو پیشگوئیاں آپ نے فرمائی ہیں اُن پر یقین ہی ایک مومن کو ایمان میں بڑھائے گا۔ آپ نے خلافتِ احمدیہ کے جاری نظام کی بہت کھول کر وضاحت فرمائی ہے اور خاص طور پر یہ تلقین فرمائی کہ میرے بعد خلافت کا جاری نظام میری ہی بعثت کا تسلسل ہے۔ جو یہ کہتا ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے دعاوی پر تو یقین رکھتے ہیں، آپ کو سچا مسیح موعود بھی مان لیتے ہیں، مہدی معہود بھی مان لیتے ہیں لیکن خلافت سے تعلق ضروری نہیں ہے وہ حضرت مسیح موعود کے ایک بہت بڑے اعلان اور دعوے کو جھٹلانے والا بن جاتا ہے۔ آپ نے اپنی سچائی کے طور پر قدرتِ ثانیہ کا بیان فرمایا تھا۔ پس وہ لوگ حضرت مسیح موعود کے دعوے کے منکر ہیں جو آپ کے اس واضح اعلان کے اس حصے کو نہیں مانتے کہ خلافتِ احمدیہ دائمی قدرت ہے جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ اس وقت جماعت کی خوبصورتی ہی یہ ہے کہ خلافتِ احمدیہ نے اُسے وحدت کی لڑی میں پرویا ہوا ہے۔ اگر یہ نہیں تو ایسے لوگ حبل اللہ کے تیسرے حصے کو کاٹنے والے بن جاتے ہیں، یا خود اُس سے کٹ گئے۔ پس جب حبل اللہ کا زمین پر پہنچنے والا ایک سرا کٹ گیا تو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ بھی کٹ گیا۔ پس خلافت کی اطاعت اور اس کی حفاظت ہی ایک انسان کو، ایک احمدی کو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کا حقدار بناتی ہے یا بیعت میں آنے کا دعویٰ کرنے کا حق دار بناتی ہے۔ اور یہی حقیقت بیعت پھر محبت اور بھائی چارے کے رشتے کو پروان چڑھانے والی ہونی چاہئے۔ ورنہ پھر وہی بات ہوگی کہ آپ کی ایک بات کو مان لیا اور دوسری کو چھوڑ دیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”چاہئے کہ تمہارے تمام اعضاء اور تمام قوتیں خدا کی تابع ہوں اور تم سب ایک ہو کر اُس کی اطاعت میں لگو“۔ (لیکچر لاہور ص 11)

اور اللہ کی اطاعت کیا ہے؟ اس کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش ہے۔ مثلاً آپس کے تعلقات ہیں یا جس آیت میں مثال دی گئی ہے کہ بھائی بھائی تھے اس کا خیال رکھنا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دوبارہ مضبوطی سے جوڑا ہے۔ پھر ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (الفتح:30) کہ مومن آپس میں بے انتہا رحم کرنے والے ہیں۔ اگر ہر احمدی صرف اسی ایک بات کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنالے تو جماعت کے اندر ایک انقلاب پیدا ہو جائے گا۔ ہر احمدی کے دل کی کیفیت بدل جائے گی۔ ہر احمدی گھرانہ جنت نظیر بن جائے گا۔ ہر احمدی خاندان ایک مثالی خاندان بن جائے گا۔ ہر حلقہ اور شہر اور ملک کی جماعت ایک مثالی جماعت بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرتے ہوئے جب یہ رحم کے سلوک ہو رہے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی موسلا دھار بارش بھی انشاء اللہ تعالیٰ، برس رہی ہوگی۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”وہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی تھی۔ (-) (آل عمران:104) یاد رکھو، تألیف ایک اعجاز ہے، یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے“۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 137، الحکم مؤرخہ 17 اپریل 1900ء صفحہ 9 جلد 4 نمبر 14)

پس یہ معیار ہیں جو ہم نے حاصل کرنے ہیں اور ہمیں ایک شدت کے ساتھ ان معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور جب ہم یہ کریں گے تو ہم حقیقی طور پر جماعت کے ساتھ جُڑے کہلانے والے بنیں گے یا بن سکتے ہیں۔ ہم وہ جماعت بن جائیں گے جو حضرت مسیح موعود بنانا چاہتے ہیں۔

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں:

”(-) اور تھے تم ایک گڑھے کے کنارے پر سو اس سے تم کو خلاصی بخشی یعنی خلاصی کا سامان عطا فرمایا“۔ (براہین احمدیہ چہار حصص ص 505)

یہ آپ نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود کا ہر لفظ اپنے اندر ایک معنی رکھتا ہے۔ خلاصی کا سامان ایک تو چودہ سو سال پہلے ہوا تھا جب آگ سے بچ کر لوگ جنتوں کے وارث بن گئے تھے۔ یہ خلاصی ایسی تھی کہ اس نے صرف بچایا ہی نہیں بلکہ انعاموں کا وارث بھی بنا دیا۔ اور اب خلاصی کا یہ سامان اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرما کر فرمایا ہے۔ آپ نے محبت اور بھائی چارے کے صحیح اسلوب ہمیں سکھلائے ہیں۔ آپ نے گناہوں سے بچنے اور آگ سے بچنے کے طریق ہمیں سکھائے ہیں۔ آپ نے بندے کے حقوق دلوا کر مظلوموں کو ظالموں سے نجات دلوائی ہے اور ظالموں کو اُن کے ظلموں سے بچا کر خلاصی دلوائی ہے۔ پس آج ہم بھی اسی صورت میں خلاصی پا سکتے ہیں جب اس سامان سے حقیقت میں فائدہ اُٹھانے والے ہوں گے۔ ورنہ وہی بات ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جیسے باقی (-) ہیں ویسے تم ہو کیونکہ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، اس کے تو وہ بھی قائل ہیں اور تم بھی قائل ہو۔ وہ بھی ان فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تم بھی ان فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہو۔......

پس آپس کی چپقلشوں اور رنجشوں کو کوئی معمولی بات یا ذاتی معاملہ نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہی بڑھتے بڑھتے خاندانی اور پھر بعض دفعہ جماعتی جھگڑوں میں بدل جاتے ہیں کہ فلاں عہدیدار کا فلاں رشتہ دار ہے اور اُس نے فلاں موقع پر اُس کی مدد کی تھی۔ اور پھر بدظنیوں کا یہ لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور پھر ایسے لوگ جماعتی نظام سے بھی بدظنی کرنے لگ جاتے ہیں۔ اپنے دلوں میں کدورتیں بھرتے چلے جاتے ہیں۔ اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ جماعت سے بھی دُور ہٹ جاتے ہیں۔

پس قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ جب مختلف پیرایوں میں مختلف لوگوں اور قوموں کی مثالیں دے کر بیان فرماتا ہے وہ اس لئے کہ حقیقی مومن اُن سے سبق حاصل کریں، اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور جس ہدایت پر قائم ہو چکے ہیں اُس کے راستے اپنے پر بند کرنے کی بجائے مزید کھولیں اور اُن انعامات سے فیض پائیں جو اللہ تعالیٰ نے مومنین کی جماعت سے وابستہ کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ (-) پس اُس نے تمہارے دلوں کو باندھ دیا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک احسان ہے جو اُس نے اپنے فضل سے کیا ہے اور یہ فضل ایک مومن سے اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ آپس میں بھی اس احسان کے بدلے ایک دوسرے کے ساتھ پیار اور محبت میں بڑھیں، ایک دوسرے کے لئے خالص ہمدردی کے جذبات پیدا کریں، تبھی حقیقی مومن کہلائیں گے، تبھی اللہ تعالیٰ کے حقیقی شکر گزار کہلائیں گے۔

حضرت مسیح موعود نصیحت فرماتے ہوئے ایک موقع پر فرماتے ہیں:

”صلاح، تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں۔ عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لیے دعا کرو کہ خدا اُسے بچالے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ بُرا کام ہے اس سے باز آجا۔ پس جیسے رِفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو“۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 23 فروری 1904ء)

اور خاص طور پر عہدیداروں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ باقی نہ رکھیں، عمومی طور پر بھی میں کہہ رہا ہوں۔

فرمایا: ”جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے

اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبّر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) (البقرة: 45) کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو جبکہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو، آخر تم عقل کیوں نہیں کرتے؟

اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے"۔ (اب یہ ایک بہت بڑی بات ہے اگر خود انسان اپنا جائزہ لینا شروع کر دے تو بہت سارے مسائل اور فساد ختم ہو جاتے ہیں)" چاہئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے چونکہ خود تو وہ پابند ان امور کا نہیں ہوتا اس لیے آخر کار (-) (الصّف:3) کا مصداق ہو جاتا ہے" (یعنی تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں)۔ فرمایا "اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے۔ لیکن بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بُغض اور کِبر ملا ہوا ہوتا ہے۔ اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا تعالیٰ اُن کو اس آیت کے نیچے نہ لاتا۔ بڑا سعید وہ ہے جو اوّل اپنے عیوب کو دیکھے۔ ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے"۔ پس ہمیشہ اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے بجائے دوسروں کی غلطیوں کے دیکھنے کے" یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اُسے پاک نہ کرے۔ جب تک دعا نہ کرے کہ مر جاوے، اس حد تک دعا کرے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی"۔ فرمایا "اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے"۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 23 فروری 1904ء)

پس یہ وہ سوچ ہے جس سے تقویٰ کی تلاش کی ضرورت ہے۔ آپس میں محبت اور پیار اور بھائی چارہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ خلافت سے سچی وابستگی کی ضرورت ہے۔ نظامِ جماعت کے ساتھ بے لوث تعلق کی ضرورت ہے۔ اللہ کرے کہ ہم ان معیاروں کو حاصل کرنے والے بن جائیں جو حضرت مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور ایک ہو کر (-) اور احمدیت کی ترقی کے لئے کوشاں ہوں۔ اب وقت تیزی سے قریب آ رہا ہے کہ مغربی ممالک میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ (-) اور احمدیت کے پھیلنے کے دن ہیں، اور اس ملک میں انشاء اللہ تعالیٰ (دین) نے بڑی تیزی سے پھیلنا ہے، خاص طور پر جرمنی والوں کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ لیکن اس کے لئے ہمیں اپنے اعلیٰ ترین معیار قائم کرنے ہوں گے تا کہ آنے والوں کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس انقلاب کو دیکھنے اور اس میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب دعا ہوگی، دعا میں شہدائے احمدیت کے خاندانوں کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اسیران کو یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ جماعت کی کسی بھی رنگ میں خدمت کرنے والوں کو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو نیک نیتی سے تقویٰ پر چلتے ہوئے خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنے لئے اور اپنی نسلوں کے لئے بہت دعائیں کریں کہ ہمیشہ جماعت کی برکات سے فیض پانے والے بنے رہیں۔ خلافت احمدیہ سے جڑے رہنے کے لئے دعائیں کریں۔ دنیا کے لئے دعائیں کریں کہ جس تباہی کی طرف وہ تیزی سے جا رہی ہے اس سے وہ بچ جائے۔ اب پتہ نہیں یہ انقلاب جو دنیا میں آنا ہے کسی تباہی کے بعد آنا ہے یا اس سے پہلے اللہ تعالیٰ ان کو بچا لے اور اس طرف توجہ پیدا کر دے۔ بہرحال بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ عالم (-) کے لئے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی عقل دے اور وہ زمانے کے امام کو مان لیں۔

☆.........☆.........☆

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب

مکرم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب

مکرم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب بھیرہ سے تشریف لائے اور رحمت بازار ربوہ میں ہومیو پیتھک کی پریکٹس شروع کی میرے والد صاحب کے ساتھ ان کے دوستانہ تعلق قائم ہوئے۔ محترم والد صاحب نے ان کو قرض کی صورت میں مدد دے کر ان کے کلینک کو ابتدائی طور چلانے کے لئے کچھ سرمایہ بھی مہیا کیا تھا۔ یہ محترم والد صاحب کے ساتھ شکار پر بھی جایا کرتے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد جب ان کا ہومیو پیتھک سٹور گولبازار منتقل ہوا تو محترم والد صاحب کے حوالہ سے میرے ساتھ بھی ان کا دوستانہ تعلق قائم ہو گیا۔ کاروبار میں انہوں نے خوب ترقی کی اور اپنی خداداد صلاحیتوں سے ہومیو پیتھک کو جدید شکل میں متعارف کروایا اور اپنے کاروبار کو پورے پاکستان میں بلکہ بیرون ملک بھی پھیلا دیا۔ آپ نے کاروبار کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تعلیمی ڈگریاں بھی حاصل کیں۔

آپ مجلس خدام الاحمدیہ کے بھی ایک فعال رکن تھے آپ بہت اچھے شاعر بھی تھے الفضل اور جماعت کے جریدوں میں آپ کی نظمیں بھی شائع ہوتی رہیں اور آپ ربوہ کے مشاعروں میں اپنا عمدہ کلام سنایا کرتے تھے آپ خلافت اور احمدیت کے عاشق اور فدائی تھے آپ بہترین اور پرجوش داعی الی اللہ بھی تھے۔ ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دعوت الی اللہ میں خاکسار کے ساتھ ان کا مقابلہ کروادیا اس مقابلہ میں بیعتیں کروانے کے لحاظ سے یہ مجھ سے آگے نکل گئے۔ جب خاکسار ناروے چلا گیا تو برطانیہ کے سالانہ جلسہ میں ان سے ملاقات ہوتی تو بہت محبت سے ملتے اور ہومیو پیتھک سٹور کا تیار کردہ کوئی تحفہ خاکسار کو عطا کرتے الغرض مرحوم راجہ صاحب بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے آپ نے چند سال قبل ربوہ میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اللہ آپ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

مکرم نعیم احمد ناصر صاحب

ہیضہ (Cholera)

تعارف:

وبائی مرض "کالرا" کا جرثومہ انگریزی کے "," کوما کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پورا نام (Vibrio cholera) "وبریوکالرا" ہے۔

کالرا (ہیضہ) بنیادی طور پر آنتوں کی سوزش ہے جس کا پورا اثر آنتوں پر ہی ہوتا ہے۔ اس کا سبب ایک جرثومہ "وبریوکالرا" ہے یہ مریض کی قے، پاخانہ میں ہوتے ہیں۔ وہیں سے مکھیوں کے ذریعہ کھانے پینے کی چیزوں میں چلا جاتا ہے۔

ہیضہ پھیلنے کی وجوہات:

ہیضہ پھیلنے کی وجوہات، گندا پانی، خراب غذا، سڑے ہوئے پھل اور مکھیاں ہیں یہ مرض نشیبی علاقوں، دریاؤں کے قریب آبادیوں، موسم برسات وگرما میں زیادہ پھیلتا ہے۔ گندے پانی میں بھی جراثیم ہوتا ہے۔ گندے پانی کے استعمال سے بھی ہیضہ ہو جاتا ہے۔ مکھیوں کی وجہ سے جب ہیضہ ہوتا ہے تو علاقہ میں کہیں کہیں واقعات ہوتے ہیں۔ لیکن جب یہ مرض پانی سے ہوتا ہے تو ایک ہی علاقہ میں سینکڑوں واقعات نظر آتے ہیں۔

حفاظتی تدابیر:

☆ نہروں، نالوں جوہڑوں اور تالابوں کا پانی ابال کر پینا چاہئے۔

☆ جس کھانے پر مکھیاں بیٹھی ہوں اسے کھانا نہیں چاہئے۔

☆ خالی پیٹ گھر سے مت نکلیں۔

☆ گلی سڑی سبزیاں اور پھل استعمال کرنا ہیضہ کو دعوت دینا ہے۔ اس سے بچنا چاہئے۔

☆ کھانے کے ساتھ پیاز، سرکہ، لیموں کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔

☆ مریض کی قے اور دست کو جلا دیں۔ پھر چونا ڈال دیں۔

ہیضہ کی علامات:

یہ ایک خطرناک وبائی مرض ہے۔ جو آنتوں کو متاثر کرتا ہے اس مرض میں قے، دست آتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی مریض کو قے آئے اور دست نہ ہوں اور کسی مریض کو دست ہوں اور قے نہ ہو۔

بہرحال اس مرض کی خاص علامت ہے اور دستوں کا چاول کی پیچ کی مانند دودھیا رنگ ہے۔ قے اور دست سے جسم کا پانی ختم ہو جاتا ہے۔ خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے غشی نمایاں ہوتی ہے۔ نبض کمزور ہوتی ہے محسوس کرنا مشکل ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ حرکت قلب بند ہو کر مریض دم توڑ دیتا ہے۔ اس مرض کا عرصہ سرایت چند گھنٹوں سے لے کر پانچ دن تک تقریباً ہوتا ہے۔

اصول علاج

جس جگہ وباء کا خدشہ ہو۔ وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا تجویز فرمودہ حفاظتی نسخہ بہت کثرت سے استعمال کرنا چاہئے جو یہ ہے۔

i- کیمفر 200

ii- سلفر 200 (دن میں ایک دو بار)

اگر کالرا کا مرض ہو جائے تو جماعت میں کثرت سے استعمال ہونے والا ہومیو نسخہ یہ ہے۔

i- کیوپرم 30

ii- ورٹرم البم 30

iii- کولوسنتھ 30 (دن میں 3 بار)

گھریلو نسخہ جات

یہ بڑے مفید ہوتے ہیں جو خاکسار کے تجربہ میں ہیں، بہت مفید پایا۔

i- پودینے کو گل کر گڑ ملا کر ایک گلاس پانی میں جوش دے کر دن میں دو تین بار پینا مفید ہے۔

ii- پیاز کو سرکہ میں بھگو کر سلاد کے طور پر استعمال کرنا مفید ہے۔ (بیاض نور الدین صفحہ 177)

iii- الائچی کلاں، نمک چینی پانی میں جوش دیں پھر پودینہ کے چند پتے ڈال کر دم دیں بار بار پینا مفید ہے۔ (بیاض نور الدین ص 177)

اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہر مرض سے محفوظ رکھے اور صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

خلوت کا جذبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

"مجھے یاد ہے ربوہ میں ہمیشہ جب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطبہ ہوا کرتا تھا تو میری کوشش ہوتی تھی کہ کسی ایسی جگہ کونے میں بیٹھوں، دیوار کے ساتھ، کہ نماز ختم ہوتے ہی نکل سکوں اور سنتیں گھر میں ادا کیا کرتا تھا۔ اس کا مجھے یہ فائدہ پہنچتا تھا کہ لوگوں کا میری طرف کسی قسم کا بھی خیال نہیں منتقل ہوتا تھا۔ کوئی ہجوم نہیں تھا کہ وہ اکٹھے ہو جاتے۔ تو طبیعت میں ایسی نفرت تھی اس بات سے کہ وہاں خلیفۃ المسیح کی موجودگی میں میری کوئی الگ مجلس لگ رہی ہو کہ ہمیشہ نکل جایا کرتا تھا اور جب یہ مشکل ہوتی تھی تو باہر ہمیشہ جوتیوں میں نماز پڑھا کرتا تھا، پاس ہی سائیکل رکھی ہوتی تھی، نماز پڑھتے ہی بہت تیزی سے اپنے گھر واپس چلا جایا کرتا تھا۔ وہاں پہنچ کر پھر سنتیں ادا کرنے کی توفیق ملا کرتی تھی۔

(الفضل یکم مارچ 1999ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122643 میں Abd Rasak Yusuf

ولد Yusuf قوم..... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر66سال بیعت 2010ء ساکن Grammar Ibadan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abd Rasak Yusuf گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Salih S/o Okutimirin

مسل نمبر122644 میں Surajat Hameed

زوجہ Abd Gaffar Hameed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت 2000ء ساکن Leslie ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جون 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 10ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Surajat Hameed گواہ شد نمبر1۔ Mahmud S/o Alaka گواہ شد نمبر2۔ Haroon S/o Idown

مسل نمبر122645 میں Alhaja Silifat Abeni Kilani

زوجہ Kilani قوم..... پیشہ خانہ داری عمر70سال بیعت 1979ء ساکن Abeokuta Olomoore ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Alhaja Silifat Abeni Kilani گواہ شد نمبر1۔ A.Waheed Olanys S/o Oladipupo گواہ شد نمبر2۔ Abdussobur S/o Kolade

مسل نمبر122646 میں Idris Bello

ولد Bello قوم..... پیشہ استاد عمر43سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Okota .Airport ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 52ہزار 350 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idris Bello گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Awwal S/o Isomin گواہ شد نمبر2۔ A.Waheed Olays S/o Oladipupio

مسل نمبر122647 میں Alhaji Musa Alabi

ولد Nutt قوم..... پیشہ پنشنر عمر86سال بیعت 1953ء ساکن Tanke ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 50/100 ۔ 20لاکھ Naiar (2) مکان 50x50 فٹ 50لاکھ Naira (3) مکان 50x50 فٹ اس وقت مجھے مبلغ 21ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji Musa Alabi گواہ شد نمبر1۔ Waheed S/o Oradipupo گواہ شد نمبر2۔ A.Ameed S/o Muhammad

مسل نمبر122648 میں Pa Oladimeji Latif

ولد Oladimeji قوم..... پیشہ بڑھئی عمر89سال بیعت 1973ء ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Pa Oladimji Latif گواہ شد نمبر1۔ Mumeen S/o Bello گواہ شد نمبر2۔ Ismahel S/o Odukumoja

مسل نمبر122649 میں Rahmotallah Abd Azeez

زوجہ Abdul Azeez قوم..... پیشہ خانہ داری عمر58سال بیعت 1989ء ساکن Sabo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 2لاکھ 50ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmotallah Abd Azeez گواہ شد نمبر1۔ Mahmud S/o Alaska گواہ شد نمبر2۔ Haroon S/o Idowu

مسل نمبر122650 میں Azeemot

زوجہ Abdul Awwal قوم..... پیشہ فنکار عمر34سال بیعت 2001ء ساکن Asido ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2010ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Azeemot Awwal گواہ شد نمبر1۔ Yusuf S/o Al گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar S/o Olowohmn

مسل نمبر122651 میں Maqsood Ahmed

ولد Ch .Munwar Ahmed قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر59سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manchistar South ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2008 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Pair Home- 1لاکھ 80ہزار Pound Sterling (2) پلاٹ- 1لاکھ 50ہزار Pound Sterling (3) پلاٹ- 1لاکھ 50ہزار Pound Sterling (4) پلاٹ- 1لاکھ 50ہزار pound Sterling (5) پلاٹ- 1لاکھ 50ہزار Pound Sterling (6) Unit Longdow 2لاکھ Pound Sterling (7) پلاٹ 10مرلہ 10لاکھ پاکستانی روپے (8) پلاٹ 2 کنال 40لاکھ پاکستانی روپے (9) پلاٹ 15مرلہ 10لاکھ پاکستانی روپے (10) پلاٹ 6مرلہ 60لاکھ پاکستانی روپے (11) زمین 6Marl- 8Acr- 80لاکھ پاکستانی روپے (12) زمین 3Acr- 30لاکھ پاکستانی روپے (13) دوکان 7مرلہ 30لاکھ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار 600 Pound Sterling ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ مبلغ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کو پاکستانی ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maqsood Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Tahir Ahmad S/o Ch. Muhammad گواہ شد نمبر2۔ Mahmood Ahsan S/o Muhammad Paeique

مسل نمبر122652 میں Sikirat Onalaja

زوجہ Qasim Onalaja قوم...... پیشہ نرسنگ عمر40سال بیعت 1990ء ساکن Ijebu-Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sikirat Onalaja گواہ شد نمبر1۔ Qasim S/o Hamazat گواہ شد نمبر2۔ Shakirat S/o Semiu

مسل نمبر122653 میں Abdul Rasaq Tuani

ولد Tijani قوم..... پیشہ سول ملازمت عمر53سال بیعت 1980ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 45ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasaq Tuani گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر2۔ Agejmi Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر122654 میں Abdur Rauf

ولد Adekola قوم..... پیشہ تجارت عمر61سال بیعت 2006ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Bungalow 6Rooms- 30لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rauf گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر2۔ Adejimi Ibrahim S/o Adejimi

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 مارچ 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ عصمت بیگم صاحبہ

مکرمہ عصمت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نصرت اللہ ناصر چوہدری صاحب مرحوم ہنسلو ساؤتھ یوکے مورخہ 10 مارچ 2016ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ شیخ میراں بخش صاحب آف کڑیاں والا کی پوتی اور حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب کی بہو تھیں۔ 1975ء میں شادی کے بعد انگلستان آئیں۔ بہت نیک، صالحہ اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم شجر احمد فاروقی صاحب سیکرٹری AMJ کی ممانی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم حکیم محمد رفیع ناصر صاحب

مکرم محمد رفیع ناصر صاحب آف ناصر دواخانہ ربوہ مورخہ 26 فروری 2016ء کو 88 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پاگئے۔ آپ ربوہ کے ابتدائی رہائشیوں میں سے تھے۔ ہجرت کے بعد ربوہ میں ناصر دواخانہ کے نام سے اپنا کاروبار کرتے رہے اور اچھی شہرت پائی۔ مرحوم کو خلافت اور نظام سلسلہ سے اطاعت اور پیار کا تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت میں لمبا عرصہ لندن آتے رہے اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں رضاکارانہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے فرقان فورس میں بھی حصہ لیا۔ نماز باجماعت کی خاص پابندی کرتے۔ مالی قربانیوں میں نمایاں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ غریبوں اور مستحق افراد کی مالی معاونت کرنے والے نیک مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے بیٹے مکرم عبدالسمیع حامی صاحب کو ربوہ میں بطور صدر محلّہ خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

مکرمہ امۃ الرشید نرگس صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید نرگس صاحبہ اہلیہ مکرم ایوب ساجد صاحب واقف زندگی قادیان مورخہ 24 فروری 2016ء کو 62 سال کی عمر میں قادیان میں وفات پاگئیں۔ آپ مکرم یونس احمد اسلم صاحب مرحوم درویش قادیان کی بیٹی اور مکرم شفیع احمد اسلم صاحب مجاہد ملکانہ کی پوتی تھیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، مالی قربانیوں میں پیش پیش اور خدمت دین کے جذبے سے سرشار تھیں۔ آپ کم گو، مہمان نواز اور غریبوں کی ہمدرد نیک خاتون تھیں۔ اپنے واقف زندگی خاوند کے کاموں میں پوری وفا کے ساتھ شریک کار رہیں اور بچوں کی نیک تربیت کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک داماد مکرم اعجاز الرحمٰن صاحب عملہ حفاظت خاص لندن میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم میاں محمد عالم بھٹی صاحب

مکرم میاں محمد عالم بھٹی صاحب سابق باڈی گارڈ ابن مکرم میاں غلام حسین صاحب ربوہ مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو ربوہ میں وفات پاگئے۔ آپ تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کے پابند اور بروقت چندہ جات کی ادائیگی کرنے والے نیک باوفا آدمی تھے۔ آپ حضرت میاں غوث محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ کو حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بطور باڈی گارڈ خدمت کی توفیق ملی نیز حضرت اماں جان کی بھی خدمت کا موقع نصیب ہوا۔ دفاتر تحریک جدید میں بھی بطور کارکن خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔

مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ

مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرؤف صاحب سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ مورخہ 16 جنوری 2016ء کو 78 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میاں فتح محمد صاحب آف ڈیرہ غازیخان کی نسل سے تھیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور چندہ جات میں باقاعدہ تھیں اور خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ مکرم عطاء الرحمٰن مبشر صاحب آڈیٹر تحریک جدید کی والدہ تھیں۔

مکرم چوہدری ظہور الدین احمد صاحب

مکرم چوہدری ظہور الدین احمد صاحب آف جرمنی ابن مکرم چوہدری برکت علی صاحب ننگلی مرحوم مورخہ 28 فروری 2016ء کو جرمنی میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت مہر نظام الدین صاحب کے پوتے اور حضرت منشی عبدالحق سنوری صاحب کے نواسے تھے۔ آپ کو خلافت سے گہری محبت تھی اور جماعتی خدمت کا خاص جذبہ رکھتے تھے۔ 9 سال تک بطور صدر حلقہ اور دیگر جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ نہایت ملنسار اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار بے لوث انسان تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی بیوہ کو بطور جنرل سیکرٹری لجنہ جرمنی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ آپ مکرم احسان احمد خان صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل ربوہ کے ماموں تھے۔

مکرم شیخ لطیف اکمل صاحب

مکرم شیخ لطیف اکمل صاحب ابن مکرم شیخ سردار علی صاحب آف ربوہ مورخہ 30 نومبر 2015ء کو 79 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود سے گہری وابستگی تھی۔ چندہ جات نہایت خوش دلی سے ادا کرتے تھے۔ مہمان نواز اور غریب پرور انسان تھے۔ جس کمپنی میں ملازم تھے اس میں کئی احمدی نوجوانوں کو نوکریاں دلوائیں۔

مکرمہ منیہ العطاوی صاحبہ

مکرمہ منیہ العطاوی صاحبہ آف تیونس گزشتہ دنوں بعارضہ کینسر 57 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے دو سال قبل بیعت کی سعادت حاصل کی تھی۔ اہل خانہ ان کی بیعت سے خوش نہ تھے لیکن آپ ایمان پر آخر دم تک ثابت قدم رہیں۔ مرحومہ خلافت اور جماعت سے گہری محبت رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔

مکرم محمد موسیٰ صاحب

مکرم محمد موسیٰ صاحب ابن مکرم محمد علی صاحب گوٹھ جمال پور ضلع خیر پور سندھ مورخہ 8 جنوری کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، دعا گو اور خاموش طبع نیک انسان تھے۔ جماعتی خدمات میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور دیگر مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب آف لاہور مورخہ 23 دسمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ بہت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم نصیر احمد صاحب کو نصرت جہاں سکیم کے تحت چار سال تک بطور ٹیچر وقف کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

❁ مکرم یونس علی آصف صاحب مربی ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع حیدرآباد کی درج ذیل جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ مجموعی طور پر 576 احباب افراد نے جلسہ کے پروگراموں سے استفادہ کیا۔ حیدرآباد (لطیف آباد، سائٹ ایریا، گاڑی کھاتہ)، کوٹری شرقی، کوٹری غربی، دارالبرکات، نوری آباد، ٹنڈو محمد خان، گوندل فارم، ٹنڈو الہ یار، گوٹھ سلطان، شریف آباد، نواں کوٹ احمدیاں، نواز آباد، سنجر چانگ، بشیر آباد اور رحمٰن آباد۔

جلسہ یوم مصلح موعود

❁ مکرم طارق مسعود صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ دارالحکمت کنری ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ دارالحکمت کنری ضلع عمرکوٹ کو مورخہ 20 فروری 2016ء کو جلسہ یوم مصلح موعود کے انعقاد کی توفیق ملی۔ تلاوت اور نظم کے علاوہ تین تقاریر ہوئیں۔ حاضری 88 رہی۔

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ ام کلثوم صاحبہ بنت مکرم محمد مستقیض صاحب وصیت نمبر 88869 نے مورخہ 2 دسمبر 2008ء کو C-12 گلی نمبر 1 شہباز کمرشل DHA-VI کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 2009/10ء سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

❁ مکرمہ عطیہ افضل صاحبہ زوجہ مکرم محمد افضل صاحب وصیت نمبر 51379 نے فلیٹ نمبر 307 بلاک B فیز 1 سائرہ اپونیو سکیم 33 کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 2008/09 سے مکرمہ موصیہ صاحبہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گوندل کے ساتھ پچاس سال
★ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
★ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 047-6212758, 0333-7703400,0301-7979258

خشک میوہ جات کے فوائد

مونگ پھلی وٹامن ای، نیاسین فو لک ایسڈ، پروٹین اور مینگنیز کے حصول کا بہترین ذریعہ ثابت ہوتی ہے۔ یہ ایک بے رنگ خوشبودار تیل بھی فراہم کرتی ہے جو ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو سرخ انگوروں میں بھی پایا جاتا ہے۔

اخروٹ صرف دیکھنے میں ہی دماغ جیسے نظر نہیں آتے بلکہ وہ دماغ کیلئے اس وقت بہترین بھی ہیں جب انہیں خام شکل میں جلد سمیت کھایا جائے۔ اس کے خول کا اوپری سفیدی مائل تہہ در تہہ حصے ذائقے میں کچھ تلخ ہوسکتا ہے مگر وہ فینولک اینٹی آکسیڈنٹ سے بھرپور ہوتا ہے۔ دماغ کی شکل کی باقی گری بھی میگنیشم، وٹامن ای اور دل کیلئے صحت مند مونوانسچو رٹیڈ فیٹ سے بھرپور ہوتی ہے۔

بادام کے اوپر موجود بھورا چھلکا تینن نامی نامیاتی مرکبات ہوتے ہیں جو غذائیت کے جذب ہونے میں مزاحمت کرتے ہیں۔ چھلکے اتار کر باداموں کو رات بھر پانی میں بھگویا جائے تو وہ ایک انزائم (پروٹینی خامرہ) خارج کرتے ہیں جو چربی کو ہضم کرنے کیلئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے جبکہ پٹھوں اور ہڈیوں کو مضبوط بنانے کے بھی کام آتا ہے۔

کاجو کو اگر رات بھر بھگو کر رکھا جائے تو وہ دودھ یا مکھن کی شکل میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ایک کپ کاجو میں 615 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس کو جس شکل میں بھی کھایا جائے وہ جلد کیلئے بہترین ہوتے ہیں۔ یہ حل پذیر فائبر اور میگنیز، پوٹاشیم، آئرن، میگنیشم، زنک، تانبے اور سیلینیم سے بھرپور ہوتے ہیں۔ کاجو میں موجود ایک جز آنکھوں کیلئے مفید ہوتا ہے۔

پستہ میں بلاشبہ صحت بخش دیگر گریوں کے مقابلے میں پروٹین کی بھرپور مقدار شامل ہوتی ہے جبکہ چربی اور کیلوریز بہت کم۔ سادہ اور بغیر نمک کے پستوں میں پوٹاشیم اور فاسفورس کی کافی مقدار ہوتی ہے مگر سوڈیم (نمک) نہیں ہوتا جو کہ فشار خون کے شکار افراد کیلئے اچھی چیز ہے۔

چلغوزے بازار میں دستیاب سب سے مہنگی چیز ہے۔ بیشتر گریوں کی طرح یہ بھی دل کی صحت کے لئے، کھانے کی اشتہا پر روک تھام میں مفید، توانائی بڑھانے کیلئے اور متعدد وٹامنز اور منرلز سے بھرپور ہوتے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 11 دسمبر 2015ء)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے شیخوپورہ، نارووال اور ننکانہ صاحب کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مائیکرو ویو استعمال کرنے کے نقصانات

امریکہ میں کی گئی ایک تحقیق میں ڈاکٹر مرکولا نے انکشاف کیا ہے کہ مائیکرو ویو استعمال کرنا صحت کے لئے نقصان دہ ہے، انہوں نے کہا کہ مائیکرو ویو میں جو حدت پیدا ہوتی ہے، اس سے غذا کے سالمات (مالیکیولز) میں بہت تبدیلی آجاتی ہے اور اس تبدیلی سے اس کی غذائیت ضائع ہوجاتی ہے۔

انہوں نے مائیکرو ویو استعمال کرنے والے افراد کو مشورہ دیا کہ وہ مائیکرو ویو استعمال کرنے کی بجائے اپنی غذاؤں کو عام چولہے کی ہلکی آنچ پر بھاپ میں گرم کریں یا توے پر بھون لیں۔ اس صورت میں آپ مائیکرو ویو سے پہنچنے والے نقصانات سے محفوظ رہیں گے۔ مائیکرو ویو کو جب چلایا جاتا ہے تو اس میں سے برقی مقناطیسی شعاعیں خارج ہوتی ہیں جب ہم مائیکرو ویو میں کوئی کھانے کی چیز گرم کرنے یا پکانے کیلئے رکھتے ہیں تو یہ برقی مقناطیسی شعاعیں غذا میں شامل ہوجاتی ہیں اور غذا میں ایسے اثرات پیدا کر دیتی ہیں کہ اسے کھانے سے سرطان ہوسکتا ہے۔

مائیکرو ویو میں پکے ہوئے کھانوں سے خون کے سرخ اور سفید خلیات میں کمی ہوجاتی ہے اور یہ کمی اسی برقی مقناطیسی شعاعوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ہم پر گہری تھکن طاری ہوسکتی ہے۔ ہمارا سر چکرا سکتا ہے اور ہمارے دل کی رفتار بھی معمول سے بڑھ سکتی ہے۔

تحقیق کاروں کا مشورہ ہے کہ نہ مائیکرو ویو میں کھانے پکائیں نہ گرم کئے جائیں اور نہ اس میں پلاسٹک کا برتن رکھا جائے۔ پلاسٹک کے برتن تو ویسے بھی استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ تحقیقات سے ثابت ہوچکا ہے کہ یہ صحت کیلئے مضر ہوتے ہیں۔

(روزنامہ آج 31 جنوری 2016ء)

☆......☆......☆......☆

درستی

۞ مورخہ 9 مارچ 2016ء کے روزنامہ الفضل میں مکرم عبدالعزیز صاحب جہانگیری کے متعلق مضمون میں 1974ء میں اسلام آباد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی رہائش گاہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ جس میں درستی کی جارہی ہے۔

حضور کی رہائش مکان نمبر F-8/1 میں تھی۔ اس کوٹھی کے دو جڑواں پورشن تھے۔ ایک پورشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا قیام تھا اور دوسرے پورشن میں علمائے سلسلہ کی رہائش تھی۔

احباب اس کے مطابق درستی کرلیں۔

☆..........☆..........☆

مکرم احمد ریحان ہاشمی صاحب

آتیسے گاؤں بینن میں بیت الذکر کا افتتاح

مئی 2011ء میں آتیسے گاؤں کے 65 افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ یہ گاؤں ساوے شہر سے بجانب شمال 22 کلومیٹر کی دوری پر بین الاقوامی روڈ پر واقع ہے۔

بیت الذکر کی افتتاحی تقریب مورخہ 24 جنوری 2016ء کو ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ عربی قصیدہ فی مدح نبی کریم ﷺ پیش کئے جانے کے بعد پہلی تقریر مکرم آجا موسیٰ تھیو ڈور صاحب جو اس گاؤں کے نمبردار ہیں، نے کی۔ آپ نے بیت الذکر کی تعمیر پر جماعت کا شکریہ ادا کیا جبکہ دوسری تقریر مکرم ابوسومن صاحب صدر جماعت آتیسے نے کی۔

ہمسایہ گاؤں Alafia کے غیر از جماعت امام اسحٰق صاحب نے کہا کہ بچوں نے جو تلاوت قرآن اور عربی قصیدہ پیش کیا ہے اس سے میرے دل پر گہرا اثر ہوا ہے۔ اگر وہ بچپن سے اتنی اچھی چیزیں نہ سیکھ رہے ہوتے تو کبھی بھی اتنے اچھے طریقے سے پیش نہ کرسکتے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ جماعت احمدیہ بچوں کی اچھی تربیت کررہی ہے۔ اس کے بعد مکرم ثانی رحمان صاحب جو مرکزی وفد میں تشریف لائے تھے نے تقریر کی۔

آخر پر مکرم امیر جماعت بینن نے تقریر کی اور بعدہٗ فیتہ کاٹ کر بیت الذکر کا افتتاح کیا اور دعا کروائی۔ نماز ظہر وعصر کے بعد احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس تقریب کی کل حاضری 422 افراد تھی۔

بسم اللہ فیبرکس
فریش 2016ء کے ڈیزائن
لان ہی لان ہمارے ہاں تمام قسم کی لان سیل ریٹ پر حاصل کریں۔ نیز ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0300-7716468

DUSK
The Chinese Cuisine
Order for Chinese Food
Takeaway & Home Delivery
Just Call (Tariq)0323-5753875
0300-4024160, Rabwah

رینبو فیشن
لیڈیز کرتے، لیلن، فینسی سوٹ، گرلز لیلن، فینسی سوٹ 20 تا 40 سائز، جینٹس کرتے، شلوار قمیص۔ بونیزا، ورثہ، القیصر، ویسکوٹ
بیرون ملک کپڑے بھجوانے کا انتظام موجود ہے
Whats App. Viber. Imo
0342-7562420
Skyp:usman.Ahmad816
ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 18 مارچ

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	15 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 مارچ 2016ء

6:25 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
8:20 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:45 am	بیت النور میں استقبالیہ تقریب 19 دسمبر 2009ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 18 مارچ 2016ء

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

کریسنٹ فیبرکس
2016Sumer کے ڈیزائن
لان ہی لان (چیلنج ریٹ)
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
امپورٹڈ بیڈشیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

CASA BELLA
Home Furnishers

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flooring

FR-10